Vol. 4 No.4 2019
ISSN Online: 2709-7625
ISSN Print: 2709-7615

پنجابی زبان میں بچوں کے ادبی رسائل

Literary Magazines for Children in Punjabi language

ارشد محمود مغل
اسسٹنٹ پروفیسر، شعبہ پنجابی، گورنمنٹ ایسوسی ایٹ کالج قلعہ دیدار سنگھ۔
پروفیسر ڈاکٹر محسنہ نقوی
پروفیسر ریٹائرڈ، سابقہ چیئرپرسن، شعبہ پاکستانی زبانیں، علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی، اسلام آباد۔

Abstract

First traces of literature for children in Punjabi language are found in folk literature. Then a few magazines of Punjabi language reserved some pages for children literature. But these magazines were not published purely for children. Up till now only five magazines of Punjabi language are published for children however their publication has not been consistent. One magazine 'Meeti' continued for two years. Three out of five were short lived and after one or two publications were ended abruptly. Only one monthly Magazine 'Pukheroo' is being consistently published from its start to up till now.

Key Words: Punjabi, Literature, Language, Children Magazines, Meeti, Pukheroo.

پنجابی زبان میں بچوں کے ادب کے ابتدائی نقوش لوک ادب سے ملتے ہیں۔ اس کے بعد پنجابی زبان کے رسائل میں بچوں کے ادب کے لیے چند ایک صفحات مختص کیے جاتے رہے ہیں۔ ہندوستان کی تقسیم سے پہلے " بالک " نام کا ایک رسالا گورمکھی رسم الخط میں شائع ہوتا تھا جب کہ اردو رسم الخط میں "پنجابی دربار" پہلا رسالا ہے جس میں بچوں کے ادب کے ابتدائی آثار ملتے ہیں۔ یہ رسالا فیصل آباد سے جوشوا فضل دین شائع کرتے تھے۔ پاکستان بننے کے بعد ڈاکٹر فقیر محمد فقیر نے اپنے ماہنامہ "پنجابی" میں خود بھی بچوں کے لیے ادب لکھا اور دوسرے مصنفین کو بھی بچوں کا ادب لکھنے پر مائل کیا۔ ڈاکٹر حفیظ احمد لکھتے ہیں:

> "پاکستان کے معرض وجود میں آنے کے بعد ڈاکٹر فقیر محمد فقیر نے اپنے رسالا ماہنامہ 'پنجابی' میں بچوں کے لیے خود بھی ادب تخلیق کیا اور دوسرے مصنفین کو بھی اس طرف متوجہ کیا۔"[1]

ماہنامہ "پنجابی" نے پاکستان میں پنجابی زبان میں بچوں کے ادب کے لیے خشت اول کا کام کیا۔ اس رسالے میں "بال بہار" عنوان کے تحت بچوں کے لیے کچھ صفحے مختص کیے گئے تھے۔ ماہنامہ "حق اللہ" میں بھی بچوں کے لیے ایک دو صفحے وقف کیے جاتے تھے اس کے بند ہونے پر یہ سلسلہ بھی بند ہو گیا۔ ماہنامہ "لہراں" میں بھی بچوں کے لیے کہانیاں، لطیفے، گیت اور "پیارے بالاں لئی سیرت پاک ﷺ" کے عنوان سے تحریریں شامل ہوتی تھیں۔ ماہنامہ "رویل" میں بھی بچوں کے ادب کے لیے ایک صفحہ وقف کیا گیا تھا۔ ماہنامہ "ماں بولی" میں بھی

بچوں کے لیے کچھ صفحے شائع کیے جاتے تھے۔کتاب لڑی ''کوک'' جو کہ جڑانوالہ سے عاشق علی فیصل شائع کرتے ہیں،اس میں بھی بچوں کے ادب کے لیے چند صفحے رکھے گئے ہیں۔

متذکرہ بالا رسائل میں بے شک چند ایک صفحات ہی بچوں کے ادب کے لیے وقف کیے جاتے تھے لیکن یہ رسائل اس لیے اہم ہیں کہ پنجابی زبان میں بچوں کے ادب کے تحریری آثار انہی رسائل سے ملے ہیں اور ان رسائل نے بچوں کا ادب تحریر کرنے اور خالصتاً بچوں کے ادب کے لیے رسائل شائع کرنے کی راہ ہموار کی۔پاکستان میں پنجابی زبان میں بچوں کے ادب کے رسائل کی تاریخ بہت مختصر ہے۔یہ صرف تیس سال پر محیط ہے اور صرف پانچ رسائل ایسے ہے جو صرف بچوں کے ادب کے حوالے سے جانے جاتے ہیں:

1۔ میٹی   2۔ پکھیرو   3۔ ہانی   4۔ لکن میٹی   ۵۔ سجرے پھل

مذکورہ بالا رسائل کا مختصر تعارف درج ذیل ہے:

1۔ میٹی:

یہ پاکستانی پنجاب میں بچوں کے ادب کا پہلا رسالا ہے جو لاہور سے رویل گروپ آف پبلی کیشنز کی طرف سے شائع کیا جاتا تھا۔ڈاکٹر محمد ریاض شاہد اپنے ایک غیر مطبوعہ مضمون میں لکھتے ہیں:

> '' دوماہی 'میٹی' پہلا بال رسالا اے جیہڑا پاکستان بنن توں بعد 1991ء وچ لاہور توں چھپنا شروع ہویا۔۔۔ایہہ پرچا پنجابی حلقے وچ بہت مشہور ہویا۔''[2]

ماہنامہ ''رویل'' شائع کروانے میں جمیل احمد پال اور الیاس گھمن کی خصوصی کاوشیں شامل ہیں۔دونوں حضرات پنجابی زبان سے محبت کرنے والے اور انقلابی سوچ کے مالک ہیں۔اُنھوں نے ماہنامہ ''رویل'' میں نئے نئے موضوعات پر خود بھی لکھا اور دوسرے شعرا اور ادیبوں کو بھی لکھنے پر مائل کیا۔اسی سوچ کے تحت پہلے ماہنامہ ''رویل'' میں بچوں کے ادب کا صفحہ مخصوص کیا۔اس کی مقبولیت کو دیکھتے ہوئے بچوں کے ادب کا پہلا رسالا '' میٹی'' شائع کیا۔یہ رسالا دوماہ بعد شائع ہوتا تھا۔اس کا پہلا شمارہ 1991ء میں شائع ہوا۔اس کے ایڈیٹر محمد الیاس گھمن تھے اور دوسرے منتظمین میں جمیل احمد پال، محمد افضل ساحر اور محمد اشرف سہیل شامل ہیں۔جمیل احمد پال رسالا میٹی کے متعلق لکھتے ہیں:

> ''۳۲ صفحے دا ایہ رسالا کتابی سائز 16/36X23 وچ سی۔ٹائیٹل رنگین سی۔جد کہ اندرلے صفحیاں وچ بالاں دی دلچسپی دا کافی مواد دتا گیا سی۔ایسے پرچے وچ کہانیاں تے دلچسپ مضموناں توں وکھ بالاں دیاں تصویراں، سکیچ، لطیفے، پہیلیاں، کارٹون تے ہر اوہ چیز ہوندی سی جو بالاں نوں پسند ہووے۔''[3]

Vol. 4 No.4 2019
ISSN Online: 2709-7625
ISSN Print: 2709-7615

دوماہی ”میٹی“ کاہر شمارہ تقریباً ۳۲ صفحات پر مشتمل ہوتا تھا۔اس کا سرورق بہت دلکش ہوتا تھا۔اس کی مقبولیت کی ایک وجہ یہ بھی تھی کہ یہ پنجابی زبان میں بچوں کے لیے پہلا رسالا تھا۔دوسری وجہ یہ تھی کہ ماہنامہ ”رویل“ پنجابی تحریک سے منسلک پنجابی مصنفین اور شعرا کا مرکز تھا۔جس جس جگہ رویل جاتا تھا رسالا ” میٹی“ بھی وہاں تک رسائی رکھتا تھا۔اس کی ترسیل کے لیے الگ سے انتظام کرنے کی ضرورت نہیں تھی۔ یہ بچوں کا پسندیدہ رسالا تھا۔اس میں حمد، نعت، ساڈے بزرگ، تصویر کہانی، لوک ادب، دلچسپ فیچر، مضمون اور بہت پیاری نظمیں شامل کی جاتی تھیں۔اس رسالے نے بہت سے پنجابی زبان میں ادب تخلیق کرنے والوں کو بچوں کا ادب تخلیق کرنے کی طرف مائل کیا۔ دوماہی ”میٹی“ 1993ء میں ایڈیٹر الیاس گھمن کی مصروفیت کی وجہ سے بند ہو گیا۔اس حوالے سے جمیل احمد پال لکھتے ہیں:

> ”اوس سمے رویل دے نال نال نکل رہیا سی تے کارکناں دی تھوڑ پاروں دو کو سال نکلن دے بعد میٹی بند ہو گیا۔“[4]

”میٹی“ کو دوبارہ 1998ء میں شائع کرنے کا ارداہ کیا گیا مگر پھر ایک ہی شمارہ شائع ہو سکا۔اس کے بعد 2001ء میں دو شمارے شائع ہو سکے۔میٹی اس حوالے سے اہم ہے کہ یہ پنجابی زبان میں بچوں کا پہلا رسالا ہے اور اس نے پنجابی مصنفین کو بچوں کا ادب تخلیق کرنے کی طرف مائل کیا۔

2۔ پکھیرو:

”میٹی“ کے بعد بچوں کے ادب کے لیے سب سے زیادہ اور بھرپور کام ماہنامہ ”پکھیرو“ نے کیا ہے۔یہ لاہور سے شائع ہو رہا ہے۔ ”پکھیرو“ کا پہلا شمارہ مارچ 1996ء میں شائع ہوا تھا اور اب تک شائع ہو رہا ہے۔شروع میں یہ رسالا 16 یا 32 یا 48 صفحات پر مشتمل ہوتا تھا۔ لیکن اب 80 صفحات پر مشتمل ہے۔”پکھیرو“ کے ایڈیٹر اشرف سہیل ہیں جو خود بچوں کا ادب تخلیق کرتے ہیں۔وہ شاعر، ادیب، کہانی نویس اور ترجمہ کار بھی ہیں۔”پکھیرو“ اس حوالے سے بہت اہم ہے کہ اس نے پنجابی زبان میں بچوں کا ادب تخلیق کرنے والوں کو متعارف کروایا اور بہت سے شعرا اور مصنفین کو پنجابی زبان میں بچوں کا ادب تخلیق کرنے کی دعوت دی۔ ”پکھیرو“ کے متعلق پروفیسر سعید احمد لکھتے ہیں:

> ”ویہہ سالاں وچ اشرف سہیل نے مہینہ وار ’پکھیرو‘ دے دو سو چالیہ پرچے چھاپے جیہناں وچ 50 دے لگ بھگ خاص نمبر وی شامل نیں جو زیادہ صفحیاں دے سن۔مطلب ہے کہ جے اسیں ہر شمارہ 80 صفحیاں دا شمار کریئے تاں ویہہ سالاں وچ اوہناں اسی ہزار صفحے چھاپے۔“[5]

”پکھیرو“ میں حمد، نعت، نظمیں، کہانیاں اور ناول بھی شامل کیے جاتے ہیں۔اس میں نہ صرف تخلیقی ادب شامل ہوتا ہے بلکہ گورمکھی رسم الخط میں لکھے گئے ادب کو شاہ مکھی رسم الخط میں تبدیل کر کے بھی شائع کیا جاتا ہے۔اس کے علاوہ انگریزی ناول اور کہانیوں کا پنجابی ترجمہ بھی شامل کیا جاتا ہے۔”پکھیرو“ نے مختلف موضوعات پر خاص نمبر بھی شائع کیے ہیں۔اس کے علاوہ ”پکھیرو“ نے ناول کے حوالے سے بہت اہم کام کیا ہے۔بہت سے ناول قسط وار شائع ہوتے رہے ہیں۔پنجابی زبان میں بچوں کے ادب کے حوالے سے اگر دیکھا جائے تو بچوں کے لیے ناول

Vol. 4 No.4 2019
ISSN Online: 2709-7625
ISSN Print: 2709-7615

صرف ''پکھیرو'' میں ہی شامل کیے جاتے ہیں اور کہانیاں بھی۔ اگر پنجابی زبان میں بچوں کے لیے نثری ادب کی بات کی جائے تو ''پکھیرو'' کے علاوہ نثری ادب بہت کم ہے ۔ ''پکھیرو'' نے شعری ادب کے ساتھ ساتھ نثری ادب کی ترقی کے لیے بھی بہت اہم کردار ادا کیا ہے۔ ''پکھیرو'' کے حوالے سے ڈاکٹر درشن سنگھ آشٹ لکھتے ہیں:

> ''پکھیرو صرف لہندے پنجاب وچ ہی ہر من پیارا نہیں اے چڑھدے پنجاب تے کئی ہور ملکاں وچ وی ایس داناں پنجابی لکھاریاں تے پڑھن ہاراں وچ جانیا جاندا اے۔ جس کر کے ایہہ رسالا پنجابی دنیا دے لکھاریاں تے پڑھن ہاراں لئی سانجھ، محبت، ماں بولی تے سانجھی زبان دا اک مضبوط پل بنیا ہویا اے۔''[6]

3۔ ہانی:

بچوں کے لیے شائع ہونے والے اس رسالے کے بارے میں زیادہ معلومات نہیں ملتیں۔ یہ کب شائع ہوا، کتنے شمارے شائع ہوئے اس کے متعلق واضح معلومات نہیں ملتی ہیں۔ جمیل احمد پال ''پنجابی پرچاکاری'' میں اس کا تعارف اس طرح کرواتے ہیں:

> ''ہانی: اس ناں نال اک مہینہ وار پرچا احمد یار جنجوعہ ہوراں لاہور توں کڈھن دا جتن کیتا پر ڈکلریشن دے بعد اوہناں ولوں ایس بارے کوئی سنجیدگی نہیں دکھائی گئی۔''[7]

اس سے محسوس ہوتا ہے کہ اس رسالے سے متعلق زیادہ معلومات نہیں مل سکیں۔ اس طرح ڈاکٹر محمد ریاض شاہد بھی اپنے ایک غیر مطبوعہ مضمون میں اتنا ہی لکھتے ہیں کہ '' اک پرچا ہانی وی کجھ چر چھپ کے بند ہو گیا۔''[8] ڈاکٹر محمد ریاض شاہد نے بھی اس رسالے اور اس کے مضامین و مندرجات کے متعلق کوئی معلومات فراہم نہیں کیں۔

4۔ لکن میٹی:

''پکھیرو'' کے بعد پنجابی بال ادبی بورڈ کا یہ دوسرا رسالا ہے۔ اس کا صرف ایک شمارہ جون 2007ء میں شائع ہوا۔ اس کے ٹائٹل پر یہ الفاظ درج ہیں:

''پنجابی بال ادبی بورڈ دا پرچا''

اس کے چیف ایڈیٹر احمد یار جنجوعہ تھے جبکہ ایڈیٹر کے طور پر اشرف سہیل کا نام درج ہے۔ یہ رسالا احمد یار جنجوعہ نے A/19 ایبٹ روڈ بالمقابل پی ٹی وی لاہور سے شائع کیا۔ اس کے کل ۳۲ صفحے ہیں۔ صفحہ نمبر 2 پر مختار گل کی نعت اور صفحہ نمبر 3 پر اداریہ لکھا گیا ہے۔ یہ اداریہ پنجابی بال ادبی بورڈ کی طرف سے لکھا گیا ہے:

''پیارے بال ساتھیو! مہینہ وار لکن میٹی دا پہلا شمارہ تہاڈے ہتھاں وچ اے۔ایہہ تہاڈی مادری زبان پنجابی دا رسالا اے۔پنجابی زبان ساڈی ماں بولی اے پر بد قسمتی نال ایہنوں سکولاں کالجاں وچ گھٹ پڑھیا جاندا اے۔''[9]

اشرف سہیل،احمد یار جنجوعہ اور عبدالصمد مظفر کی کہانیوں سے سجے اس رسالے میں شاعری کے ساتھ ساتھ خبراں،کتکتاریاں اور ناول رابنسن کروسو پر تبصرہ بھی شامل کیا گیا ہے۔اس رسالے کا شائد ایک ہی شمارہ شائع ہو سکا۔

5۔ سجری سویر:

''سجری سویر'' پنجابی بال ادبی بورڈ فیصل آباد کی طرف سے عاشق علی فیصل نے شائع کیا۔اس کا پہلا شمارہ جنوری2019ء میں 64 صفحے کا شائع ہوا۔اس کو دوماہی رسالے کے طور پر شائع کیا جاتا تھا۔اس رسالے میں شاعری کے ساتھ ساتھ کہانیاں اور مضمون ''بال ادب دی ٹور'' بھی شامل ہے۔غزالی سکول30۔ک ب کا تعارف اور سکول کے بچوں کی تحریریں اور تصاویر بھی شامل ہیں۔ اس کے ایڈیٹر عاشق علی فیصل جب کہ معاونین میں کنزہ فیصل،شائزہ فیصل کے نام درج کیے گئے ہیں۔اداریے میں عاشق علی فیصل لکھتے ہیں:

''بڑے چر توں سدھر سی کہ پنجابی وچ بالاں دا کوئی رسالا چھاپیا جائے۔لاہور مگروں فیصل آباد پنجابی ادب دا اک وڈا گڑھ اے،اس سفنے دی پورتی 'سجری سویر' دے روپ وچ تہاڈے سامنے اے۔ پنجابی بالاں دی مٹھی بولی،پنجابی وچ چھپن والا ایہہ پرچا پنجابی پیاریاں دے پیار دے ہنگارے دی اڈیک کرے گا۔اس نوں دو مہینے بعد شائع کیتا جاوے گا۔''[10]

اس رسالے کا ٹائیٹل رنگین ہے اور تحاریر کا معیار بھی اچھا ہے۔اس کا بھی ایک ہی شمارہ شائع ہوا۔''پکھیرو'' کے علاوہ پنجابی زبان میں بچوں کے ادب کے لیے جو بھی رسائل شائع کیے گئے ان میں '' میٹی'' ہر دو ماہ بعد تقریباً سوا دو سال تک شائع ہوتا رہا اور باقی رسائل کے ایک یا دو شمارے ہی سامنے آئے۔جب کہ ''پکھیرو'' تقریباً ستائیس سال سے باقاعدگی کے ساتھ شائع ہو رہا ہے۔یہ نئے لکھنے والوں کے لیے تربیت اور تعارف کا ذریعہ بنا ہے۔

حواشی

1۔ حفیظ احمد،ڈاکٹر،بچوں کا ادب(مضمون)،مشمولہ:پنجابی زبان و ادب کی مختصر تاریخ،مرتب:ڈاکٹر انعام الحق جاوید،اسلام آباد:مقتدرہ قومی زبان پاکستان،1997ء،ص:375۔
2۔ محمد ریاض شاہد،ڈاکٹر،لہندے پنجاب وچ بال ادب،اک جھات،(غیر مطبوعہ)،ص:4۔
3۔ جمیل احمد پال،ڈاکٹر،پنجابی پرچاکاری،لاہور،پنجابی مرکز،مارچ2017ء،ص:158۔
4۔ ایضاً۔ص:158۔

Vol. 4 No.4 2019

ISSN Online: 2709-7625

ISSN Print: 2709-7615

5۔ سعید احمد، پروفیسر، مضمون مشمولہ "پکھیرو"، جنوری 2016ء، ص:22۔

6۔ درشن سنگھ آشٹ، ڈاکٹر، پنجابی رسالے، مشمولہ پکھیرو، نومبر 2016ء، ص:73۔

7۔ جمیل احمد پال، ڈاکٹر، پنجابی پرچاکاری، ص:160۔

8۔ محمد ریاض شاہد، ڈاکٹر، لہندے پنجاب وچ بال ادب، اک جھات، (غیر مطبوعہ)، صفحہ:4۔

9۔ لکن میٹی، لاہور، پنجابی بال ادبی بورڈ، جون 2007ء، ص:3۔

10۔ عاشق علی فیصل، اداریہ، سجری سویر، فیصل آباد۔ پنجابی بال ادبی بورڈ، جنوری 2019ء ص:3۔